سوال

(621) کیا حرام مال کی وصیت ہو سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس مال حرام مقدار میں اس قدر ہے ۔ کہ جس میں شرعاً وصیت جائز ہو سکتی ہے کیا وہ اس میں مرتے وقت وصیت کر سکتا ہے یا نہیں کر سکتا ہے تو گناہ گار نہ ہو گا اگر کر سکتا ہے تو کیوں اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثا اگر حسب شرع باوجود علم اس امر کے کہ یہ مال حرام ہے ۔ تقسیم کر لیں تو وہ گنگار ہوں گے یا نہیں ؟ (سید علی سر دیراز پشاور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام مال شریعت میں قابض کی ملک نہیں ہوتا لہذا اس میں نہ وصیت جائز ہے نہ ہبہ نہ خیرات وارث باوجود علم کے اس پر قبضہ کریں گے تو وہ بھی گنگار ہوں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص572

محدث فتویٰ